بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۸

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ٭ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم یکشنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۱	۱۲ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش	۱۳ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ	۱۲ دسمبر ۱۹۴۳ء	نمبر ۲۹۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ ماہ فتح ـــــ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۸ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ دردِ نقرس میں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے کمی ہے لیکن آج شام سے کھانسی کی شکایت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضور کی علالت کی وجہ سے خطبہ جمعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ بدستور بیمار ہیں۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

عید الاضحی کی تقریب پر مذبح میں کل ۳۲۔ اور آج ۱۵ گائیں ذبح کی گئیں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ

جلسہ سالانہ کے ایام کا کوئی لمحہ ضائع نہیں کرنا چاہیئے

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ایک ایسی مقدس تقریب ہے، جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ کے خاص منشاء کے ماتحت قائم فرمائی۔ اور جس میں جماعت کے لوگوں کی شمولیت دینی اور روحانی اغراض و مقاصد کے لئے ضروری قرار دی۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کا مقصد و مدعا واضح کرنے کے لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو اعلان شائع فرمایا۔ اس میں رقم فرماتے ہیں:۔

(۱) "قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے۔ کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں۔ جس میں تمام مخلصین۔ اگر خدا تعالیٰ چاہے۔ بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوسکیں"

(۲) "آج کے دن کے بعد جو تیس دسمبر ۱۸۹۱ء ہے۔ آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آجاوے۔ تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف اُن کو کھینچے۔ اور اپنے لئے قبول کرے۔ اور پاک تبدیلی ان میں بخشے"

آخر میں تحریر فرماتے ہیں:۔

اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے۔ جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے"

ان اقتباسات سے ظاہر ہے۔ کہ

(۱) جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مقرر فرمودہ جلسہ ہے اور اس میں شامل ہونے کی ہر مخلص کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خود دعوت دے چکے ہیں۔

(۲) اس جلسہ کی غرض و غایت حضور نے یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعاؤں میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔

(۳) اس جلسہ میں ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے والے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہتا ہے۔

(۴) اس جلسہ کی ایک خاص برکت یہ ہے۔ کہ ہزاروں انسان ایک جگہ جمع ہو کر اور ایک امام کی اقتدا میں خاص دعائیں کرتے ہیں۔

(۵) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے یہ ایک دائمی اور مستقل دعا فرمائی۔ کہ

"خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے۔ اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے"

(۶) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ کو روحانی جلسہ قرار دیا۔ اور اس کے روحانی فوائد اور منافع کی حد بندی نہیں فرمائی۔ بلکہ یہ بشارت سنائی ہے کہ وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔

اب غور فرمائیے جس تقریب میں شمولیت کے لئے خدا تعالیٰ کا مسیح۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بروز اور موعود کل ادیان دعوت دے جس میں ربانی باتیں سنائی جائیں جس میں ایمان اور یقین اور معرفت کو بڑھانے والے حقائق و معارف سنانے کا شغل ہو۔ جس میں خاص دعائیں کرنے کا موقع میسر آئے۔ جس میں شامل ہونے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک ایسی دعا کے مورد بنیں۔ جو دین و دنیا کی کامیابی کے لئے کافی ہے۔ اس کا ایک ایک لمحہ کس قدر قیمتی اور ایک ایک منٹ کتنا اہم ہوتا ہے۔ اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کتنی جد و جہد کرنی چاہیئے۔ وہ احباب جماعت جو دوسرے کاموں کو ملتوی کر کے اور بعض … حالتوں میں انہیں ترک کر کے اور ان کا نقصان برداشت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے ہیں۔ وہ احباب جو نہایت تنگی اور تکلیف کی حالت میں آمد و رفت کے اخراجات برداشت کر کے آتے ہیں۔ وہ احباب جو سخت سردی کے موسم میں سفر کی تکالیف برداشت کر کے تشریف لاتے ہیں۔ اور وہ احباب جو گھر کا آرام و آسائش ترک کر کے گھاس پھونس کے فرش پر سونا اور ہزاروں انسانوں کی خاطر پکا ہوا معمولی کھانا کھانا پسند کرتے ہیں۔ وہ اگر جلسہ سے متعلق ان امور کو پیش نظر رکھیں۔ جن کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ اور ان برکات اور منافع کو دیکھیں۔ جو جلسہ سالانہ کے ایام میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ تو ان میں سے کوئی بھی یہ گوارا نہ کرے۔ کہ اس کا کوئی لمحہ کسی قسم کی غفلت اور کوتاہی کی نذر ہو۔ اور کوئی گھڑی اس پر ایسی آئے۔ جبکہ وہ جلسہ کے برکات حاصل کرنے سے محروم رہے۔ مجبوری اور معذوری الگ چیز ہے لیکن مجبوری بھی وہ جس پر انسان باوجود پوری کوشش اور سعی کے غالب نہ آسکے۔ اور جو اس کے سامنے ایسی چٹان بن کر کھڑی ہو جائے۔ جسے دور نہ کر سکے۔ ورنہ نام کی مجبوری یا معمولی معذوری کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ اور جو شخص کسی مجبوری پر غالب آنے کی طاقت رکھتے ہوئے اس کے آگے جھک جاتا ہے۔ اور ایام جلسہ کا کوئی لمحہ اس کی نذر کر دیتا ہے۔ وہ یقیناً قصوروار ہے۔

پس احباب جماعت کو جن میں مرد بھی عورتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

درد دل سے دُعا کرنے کی درخواست

سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ارشاد فرماتی ہیں:۔
میری لڑکی عزیزہ منصورہ بیگم (بیگم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) بہت عرصہ سے بیمار ہیں۔ روز بروز صحت گرتی ہی چلی جا رہی ہے۔ اس وقت تک کوئی علاج اثر پذیر نہیں ہو رہا۔ میری تمام احباب جماعت اور خصوصاً اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ میری بیٹی کی صحت کے لئے درد دل سے باقاعدہ دعا فرمائیں۔ کہ شافی مطلق خدا اپنی قدرت سے اس کو شفا بخشے۔ آمین

لئے جلسہ گاہ میں مقررہ وقت پر پہونچ جانا چاہیئے۔ اور سوائے ضروری فطری حاجات کے تمام لیکچروں اور دعاؤں میں پورا وقت حاضر رہنا چاہیئے۔ اگر لیکچر سنائی نہ دے۔ تو بھی ایسے موقعہ پر اٹھ کر چلے جانا منع ہے کیونکہ باوجود لیکچر نہ سن سکنے کے علم دین کی مجلس میں بیٹھے رہنے کی احادیث میں بہت تاکید آئی ہے۔ اور انسان اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کا وارث ہوتا ہے۔ جو دوست کسی اشد ضرورت کے لئے اٹھیں۔ وہ اس طرح خاموشی اور آہستگی سے جائیں کہ دوسروں کا حرج نہ ہو۔ اور اپنی ضرورت رفع کر کے فوراً واپس آجائیں۔ غرض جم کر سننے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ اور توجہ سے لیکچر سننا چاہیئے۔

اور سمجھدار بچے سب شامل ہیں۔ اس بات کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عطا فرمودہ خطاب مخلصین حاصل کریں۔ اور یہ اسی طرح حاصل ہو سکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس روحانی جلسہ کے متعلق جو ہدایات ارشاد فرمائی ہیں۔ ان پر پورا پورا عمل کیا جائے۔ اور جو اغراض و مقاصد بیان فرمائے ہیں۔ انہیں حاصل کیا جائے۔ اس بارے میں سب سے اہم بات یہ ہے۔ کہ جلسہ شروع ہونے کا جو پروگرام میں جو وقت درج ہو۔ اسے جلسہ گاہ میں داخل ہونے کا آخری وقت سمجھا جائے۔ اور کوشش کی جائے۔ کہ اس سے پہلے پہلے جلسہ گاہ میں پہونچ جائیں۔ اور جب جلسہ شروع ہو۔ تو اس وقت کوئی ایک فرد بھی جلسہ گاہ سے باہر نہ رہے۔ سوائے ان کے جو اپنی ڈیوٹیز پر مقرر ہوں۔ پھر جب تک جلسہ ختم نہ ہو۔ سوائے کسی اشد ضرورت کے کوئی صاحب باہر نہ نکلیں۔ گویا ہر ایک تقریر میں باقاعدہ پورے وقت کے لئے موجود رہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا۔ بعض لوگ کس طرح خیال کر لیتے ہیں۔ کہ علمائے سلسلہ احمدیہ کے لیکچر سننے ان کے لئے ضروری نہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ تمام لیکچرار صاحبان جو مضامین بیان کرتے ہیں وہ زمانہ اور حالات موجودہ کے پیش نظر تجویز کئے جاتے ہیں۔ اور بمنظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ان سے موزوں لیکچرار تجویز کر کے پروگرام مرتب کیا جاتا ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے لیکچرار صرف لیکچرار ہی نہیں ہوتے۔ بلکہ وہ جماعت میں اپنے کاموں اور بزرگی اور دینداری کے لحاظ سے بھی اعلیٰ مقام کے انسان ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کے لیکچروں میں صرف الفاظ ہی نہیں ہوتے۔ بلکہ روحانیت کی بھی ایک رو ہوتی ہے۔ اور انسان ایسی جگہ صرف دلائل کا ہی فائدہ نہیں اٹھاتا۔ بلکہ باطنی نور سے بھی مستفیض ہوتا ہے۔

پس ہر تقریر جو جلسہ میں کی جائے۔ اس کا سننا اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ہر اس احمدی کا فرض ہے۔ جو جلسہ سالانہ پر شمولیت کے لئے آتا۔ اور اپنی روحانیت اور تقویٰ میں اضافہ کرنا چاہتا ہے۔ اللہ کرے

غیر مبایعین سے تحریری مباحثہ کے متعلق اطلاع

بعض دوست دریافت کرتے ہیں کہ تبدیلی تعریف نبوت کے موضوع پر جو مناظرہ تحریری طور پر غیر مبایعین سے طے ہوا تھا۔ وہ اس وقت کس مرحلے پر ہے۔ سو ان کی آگاہی کے لئے عرض ہے۔ کہ اس مباحثہ میں کل سات پرچے مقرر ہیں۔ جن میں سے تیسرا پرچہ خاکسار نے مولوی عمر الدین صاحب کو بھی بھجوا دیا ہے۔ ان کا جواب جب آئے گا۔ تو وہ چوتھا پرچہ ہوگا۔ ساتوں پرچے مکمل ہونے کے بعد طباعت کا سوال ہوگا۔ انشاء اللہ احباب دعا فرمائیں۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

ممبران مجلس انصار سلطان القلم

ممبران مجلس انصار سلطان القلم کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ مہربانی فرما کر اپنے اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ مجلس کا کام باقاعدہ جاری کیا جا سکے۔ سیکرٹری مجلس انصار سلطان القلم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یاد

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

سوئے فلک میری نگہ رہتی جو صبح و شام ہے
تیرے حضور اے خدا حسرتوں کا پیام ہے

آپ نے مونہہ چھپا لیا داغ فراق دے گئے
ایسی کٹی تو کیا کٹی زندگی کو سلام ہے

مدتیں ہو گئیں کہ آپ خواب میں بھی نظر نہ آئے
اب نہ کوئی کلام ہے اور نہ کچھ پیام ہے

آتا ہے دن تو غم کے ساتھ لاتی ہے شب تو اضطراب
صبح نہ میری صبح ہے شام نہ میری شام ہے

آپ کے بعد آپ کے اہل و عیال کے لئے
میری دعائیں وقف ہیں بس یہی میرا کام ہے

آپ وزیر مصطفےٰ ہادی دین و پیشوا
مجمع جملہ انبیاء کیا ہی عجب مقام ہے

آپ کی یاد میں بسر جو نہ ہو زندگی وہ کیا
آپ کے کام میں ممد جو نہ ہو وہ حرام ہے

آپ کے جانشین خاص فضل عمر کا عہد یہ
باعث فضل تام ہے مظہر فیض عام ہے

راہ رو رہ ہدیٰ رہبر راہ اتقا
فضل عمر خدا کا فضل اور جہاں امام ہے

ساقی معرفت ہیں آپ جام نجات دیجئے
گوہر خستہ جان و دل آپ ہی کا غلام ہے

ہفتہ تعلیم و تلقین — امتحان

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قادیان اور بیرون کی جماعتوں کا ہفتہ تعلیم و تلقین ختم ہو چکا ہے۔ ان مسائل کا ایک امتحان ۱۶ دسمبر بروز جمعرات ہوگا۔ اس امتحان میں جملہ خدام و انصار کی شمولیت ضروری ہے۔ پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ وہ زعماء قائدین خدام الاحمدیہ کے تعاون سے اپنی اپنی جماعت میں اس امتحان کا اہتمام فرمائیں۔ اور چند سوالات پر مشتمل ایک مختصر سا پرچہ اس غرض کے لئے تیار کر لیں۔ ناخواندہ احباب کا امتحان زبانی لیا جائے۔ قادیان میں یہ امتحان ہر محلہ کی مسجد میں نماز عصر کے بعد ہوگا۔ اس امتحان کی نگرانی [illegible]

درخواست دُعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چودھری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے درد دل سے دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافی مطلق محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ عزیز کو شفائے عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے۔ آمین

عزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے۔ کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء عزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنا رحم فرمائے آمین خاکسار۔ احمد شکر اللہ خان عزیز از ڈسکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں وقف زندگی کی حقیقت

وقف زندگی کے لغوی معنے یہ ہیں کہ اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دینا چنانچہ کہتے ہیں وقف الدار ای جعلہا فی سبیل اللہ۔ یعنی اس نے گھر کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیا۔

وقف زندگی ایک نہایت ہی مبارک کام ہے۔ یوں تو ہر حقیقی مومن کی زندگی وقف ہوتی ہے۔ اور وہ ہر وقت اپنی جان و مال اور عزت و آبرو قربان کرنے کے لئے تیار رہتا ہے۔ مگر جب خاص اہتمام کے ساتھ بصدق دل اس گلستان میں قدم رکھتا ہے۔ تو اس کی دلفریب بہار اور عجیب و غریب نظاروں اور بے شمار شیریں ثمرات سے حظ اٹھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ اذ قالت امرأت عمران رب انی نذرت لک ما فی بطنی محررا فتقبل منی انک انت السمیع العلیم فلما وضعتھا قالت رب انی وضعتھا انثیٰ واللہ اعلم بما وضعت ولیس الذکر کالانثیٰ وانی سمیتھا مریم وانی اعیذھا بک وذریتھا من الشیطٰن الرجیم۔ فتقبلھا ربھا بقبول حسن وانبتھا نباتاً حسناً وکفلھا زکریا کلما دخل علیھا زکریا المحراب قال یا مریم انیٰ لک ھٰذا قالت ھو من عند اللہ ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب (آل عمران ع ۴) یعنی (اس وقت کو یاد کرو۔ جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے میرے رب میں نے تیرے حضور میں نذر مانی ہے اس کی جو میرے پیٹ میں ہے۔ بطور آزاد کے (کہ وہ تیرے دین کی خدمت کرے) پس تو (اسے) مجھ سے قبول فرما یقیناً تو دعاؤں کا سننے والا اور (ہماری نیت اور خلوص دل کو) جاننے والا ہے۔ پس جب اس نے اس کو جنا۔ تو اس نے کہا۔ کہ اے میرے رب میں نے لڑکی جنی ہے۔ اللہ خوب جانتا تھا اسکو جو اس نے جنا اور مرد اس عورت کے برابر نہیں ہو سکتا تھا۔ اور (عمران کی بیوی نے کہا کہ اے میرے رب) میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے۔ اور میں اس کو اور اسکی اولاد کو شیطان رجیم سے تیری پناہ میں دیتی ہوں اور اس کے متکفل زکریا (علیہ السلام) ہوئے جب کبھی زکریا (علیہ السلام) اس کے پاس محراب میں آتے۔ تو اس کے پاس رزق پاتے۔ وہ کہتے اے مریم یہ (رزق) کہاں سے تیرے پاس آیا۔ وہ کہتی کہ اللہ کے پاس سے آیا ہے۔ یقیناً اللہ جسے چاہتا ہے۔ بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے یہ امور بیان فرمائے ہیں۔ اول یہ کہ واقف کو اللہ تعالیٰ حقیر سے عزیز بناتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور وہ خاص عزت رکھتا ہے۔ دوم یہ کہ واقف کو اللہ تعالیٰ اپنی رضا عطا فرماتا ہے ورضوان اللہ اکبر۔ سوم یہ کہ واقف کا اللہ تعالیٰ خود متکفل ہو جاتا ہے۔ روحانی و جسمانی طور پر اس کی خود تربیت فرماتا ہے۔ یعنی ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ جن سے اس کی تربیت کمال کو پہنچے۔ چہارم یہ کہ اللہ تعالیٰ واقف کے تقوے اور توکل کی وجہ سے اسے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب (الطلاق ع ۱) یعنی جو شخص اللہ کا تقوے اختیار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر مشکل سے نکلنے کے لئے راہ بنا دیتا ہے اور اسکو رزق دیتا ہے جہاں سے اسے خیال بھی نہ ہو۔ پنجم یہ کہ واقف کو اللہ تعالیٰ لوگوں کے واسطے قابل اقتدا نمونہ بناتا ہے۔ حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کل میت یختم علی عملہ الا الذی مات مرابطاً فی سبیل اللہ ینمیٰ لہ عملہ الی یوم القیامۃ ویامن فتنۃ القبر وسمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المجاھد من جاھد نفسہ (ترمذی جلد اول ابواب فضائل الجہاد صہ ۱۹۵) یعنی ہر مرنے والے کے عمل پر مہر لگا دی جاتی ہے سوائے اس شخص کے عمل کے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھوڑے باندھے ہوئے یعنی جہاد کرتے ہوئے فوت ہو۔ کیونکہ اس کا عمل قیامت تک جاری رہتا ہے۔ وہ قبر کے فتنوں سے امن میں رہے گا۔ (راوی کہتا ہے) میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (یہ بھی) سنا۔ کہ مجاہد وہ ہے۔ جو اپنے نفس سے مجاہدہ کرے۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ من اغبرت قدمات فی سبیل اللہ فھما حرام علی النار (ترمذی جلد اول ابواب فضائل الجہاد باب من اغبرت قدماہ فی سبیل اللہ) یعنی جس کے قدم اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار آلود ہوئے۔ وہ آگ پر حرام ہوں گے یعنی ایسے آدمی کو آگ کے عذاب سے بچایا جائیگا اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں من شاب شیبۃ فی سبیل اللہ۔ یعنی جو شخص اسلام کی خدمت میں بوڑھا ہو جائے گا۔ اس کے لئے قیامت کے دن نور ہو گا۔

غرض وقف زندگی میں بے شمار فوائد اور برکات ہیں۔ اور عظیم الشان اجر ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے بلیٰ من اسلم وجھہ للہ وھو محسن فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون (سورہ بقرہ ع ۱۳) مسلمان یعنی حقیقی واقف وہ ہے۔ جو اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں سونپ دے۔ اور اس میں مضبوطی سے قائم رہے۔ پس وہی ہے جو اپنے رب سے اجر پائے گا۔ اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو گا۔ اور نہ کوئی غم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے وقف کی حقیقت اور اس کے مغز کو ان الفاظ میں تحریر فرماتے ہیں "خدا تعالیٰ کی راہ میں زندگی کا وقف کرنا جو حقیقت اسلام ہے دو قسم پر ہے۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرایا جائے۔ اور اسکی عبادت اور محبت اور خوف اور رجا میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ رہے۔ اور اسکی تقدیس اور تسبیح اور عبادت اور تمام عبودیت کے آداب اور احکام اور اوامر اور حدود اور آسمانی قضا و قدر کے امور بدل و جان کئے جائیں اور نہایت نیستی اور تذلل سے سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کو بارادت تمام سر پر اٹھا لیا جائے۔ اور نیز تمام پاک صداقتیں اور پاک معارف جو اسکی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اسکی ملکوت اور سلطنت کے علو مرتبہ کو معلوم کرنے کے لئے ایک واسطہ اور اسکے آلاء اور نعماء کے پہچاننے کے لئے ایک قوی رہبر ہیں بخوبی معلوم کر لی جائیں۔

دوسری قسم اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کی یہ ہے۔ کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور بار برداری اور سچی غمخواری میں اپنی زندگی وقف کر دی جائے۔ دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھائیں۔ اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارا کر لیں۔" (آئینہ کمالات اسلام صہ ۶۰)

پھر حضور علیہ السلام فرماتے ہیں "حقیقی طور پر اسی وقت کسی کو مسلمان (بالفاظ دیگر واقف) کہا جائے گا۔ کہ جب اس کی غافلانہ زندگی پر ایک سخت انقلاب وارد ہو کر اس کے نفس امارہ کا نقش ہستی معہ اس کے تمام جذبات کے یک دفعہ مٹ جائے۔ اور پھر اس موت کے بعد محسن للہ ہونے کے لئے نئی زندگی اس میں پیدا ہو جائے۔ اور وہ ایسی پاک زندگی ہو۔ جو اس میں بجز طاعت خالق اور ہمدردی مخلوق کے کچھ بھی نہ ہو۔" آئینہ کمالات اسلام صہ ۶۱) اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام یعنی وقف کی اصل حقیقت اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق بخشے۔ اور اپنی رضا عطا فرمائے۔

خاکسار:- صدر الدین مولوی فاضل دار المجاہدین قادیان

چندہ مقامی جماعت کی معرفت ارسال کیا جائے

بعض دوست مقامی کارکن سے کسی بات پر ناراض ہو کر مرکز میں براہ راست چندہ ارسال کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس کے متعلق بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو ترسیل چندہ کا یہ طریق پسند نہیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا ہے۔ کہ "اگر کوئی دوست عمداً بغیر وساطت جماعت مقامی کے براہ راست چندہ ارسال کرے گا۔ تو اس کا چندہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ براہ راست چندہ ارسال کرنا نہ صرف احمدیت کی روح کے منافی ہے۔ بلکہ یہ اختلاف و انشقاق کا منبع بھی ہے۔ اور نظام سلسلہ ایسے رویہ کو برداشت بھی نہیں کر سکتا۔ اس لئے آئندہ کے لئے دوست محتاط رہیں۔ اور کوئی دوست کسی خاص وجہ سے براہ راست چندہ ارسال کرنا ضروری سمجھیں۔ تو وجوہ بیان کر کے دفتر ہذا سے اجازت

حصول روحانیت کے متعلق مسلمانوں کی مایوسی کا عبرتناک نظارہ

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے + ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

(المسیح الموعودؑ)

روحانیت یعنی مذہب کی حقیقی روح آسمان کا ایک قیمتی راز ہے۔ جسے آسمانی انسانوں کے ذریعے ہی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ محض عقل کے زور سے اور منطق کی موشگافیوں سے یہ نہ کبھی معلوم ہوا اور نہ ہوگا۔ آج دنیا کے پردے پر یہ راز صرف اور صرف اسی زمانہ کے آسمانی مصلح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے معلوم کیا جا سکتا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس کا علم عطا فرمایا۔ اسکے سوا، کسی طریق اور کسی ذریعے سے بھی روحانیت کی حقیقت اور اس کی صحیح کیفیت معلوم نہیں کی جا سکتی۔ کیونکہ ازل سے یہی قانون الٰہی ہے کہ جب دنیا میں کوئی آسمانی مصلح نمودار ہو جائے۔ تو پھر سوائے اُس کے ساتھ وابستہ ہو جانے کے اور کسی ذریعے سے بھی روحانیت کو حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اسی قانون الٰہی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ من مات بغیر امام۔ فقد مات میتۃ جاھلیۃ یعنی جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کرے اس کی موت روحانی لحاظ سے جاہلیت کی موت ہوتی ہے

(۲)

اور قوموں کا تو ذکر ہی کیا۔ افسوس کہ خود مسلمانوں نے بھی مندرجہ بالا ارشاد نبوی صلعم کو فراموش کر دیا ہے اور اپنے تئیں کسی آسمانی مصلح کی ہدایت اور امام وقت کی راہنمائی سے بے نیاز سمجھتے ہیں۔ چنانچہ احمدیت کے مقابلہ میں بڑے زور و شور کے ساتھ کہا جاتا ہے۔ کہ ہمیں کسی نبی۔ رسول اور مصلح کی ضرورت نہیں "ہم نہیں جانتے مجدد کیا بلا ہوتی ہے" بس ہمارے لئے قرآن کافی ہے! لیکن یہی لوگ جب اپنے گریبان میں منہ ڈالتے ہیں۔ اور اپنے دلوں کی گہرائیوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ تو ان کی فطرت بے اختیار ہو کر پکار اٹھتی ہے کہ ہمارے قلوب ایمان کی حرارت سے خالی اور روحانیت کی لذت سے ناآشنا ہیں۔ اس کی ایک تازہ مثال عرض کی جاتی ہے۔

(۳)

مولوی ابو الاعلیٰ مودودی صاحب مسلمانوں کے تعلیمیافتہ طبقہ میں ایک عالم دین ہونے کی حیثیت سے خاص امتیاز رکھتے ہیں۔ آپ ایک انجمن "جماعت اسلامی" کے صدر ہیں۔ اور ایک رسالہ کے ایڈیٹر جس کا نام "ترجمان القرآن" ہے۔ اور جس کے متعلق یہ دعویٰ کیا جاتا ہے۔ کہ اس کے ذریعے "علوم قرآنی اور حقائق فرقانی کا ذخیرہ" پیش کیا جاتا ہے۔ آپ ماہ ستمبر و اکتوبر کے پرچے میں روحانیت کے متعلق اپنی ناواقفیت اور بے بسی کا یوں اعتراف کرتے ہیں "تزکیہ نفس کا جو مقصد بتایا جاتا ہے۔ وہ روحانی ترقی ہے۔ مگر یہ روحانی ترقی کچھ ایسی مبہم اور پُراسرار چیز ہے کہ تمام عمر اسی بھول بھلیاں میں گشت لگانے کے بعد بھی آدمی کو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ وہ کس مقام پر پہنچا۔ اسکی اصطلاحیں، اسکی منزلیں، اسکے ثمرات و نتائج سب مرموز ہیں۔ جن کو ہم جیسے عامی کچھ نہیں سمجھ سکتے۔ ہمیں اگر کچھ نظر آتا ہے۔ تو وہ صرف یہ کہ اس راہ میں جو منزلیں طے کی جاتی ہیں۔ ان میں وہ منزل کبھی نہیں آتی جسے بلال اور عمار اور صہیب نے طے کیا تھا۔ اور نہ ہی وہ منزل کبھی آنے کی توقع کی جا سکتی ہے جسکو ابوبکر و عمر نے طے کیا۔" (ترجمان القرآن ماہ ستمبر و اکتوبر)

یہ الفاظ ایک "علامہ" اسلامیوں کے قلم سے نکلے ہیں۔ اگر مسلمانوں کے مذہبی راہنماؤں کی عالم روحانیت کے ساتھ واقفیت کی یہ کیفیت ہے تو پھر عوام الناس کی جو حالت ہے۔ اسکے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

(۴)

مودودی صاحب کے مندرجہ بالا الفاظ ایک درس عبرت ہیں۔ ہر اس شخص کے لئے جو اپنے آپکو آسمانی مصلح کی راہنمائی سے مستغنی سمجھتا ہے۔ مسلمانوں کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ فخر رسل صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمت کہلانے اور قرآن پاک کے ساتھ وابستگی کا دعویٰ کرنے کے باوجود مذہب کی حقیقی روح ان سے کیوں چھین لی گئی؟ روحانیت ان کے لئے کیوں "بھول بھلیاں" اور "پُراسرار" چیز بن کر رہ گئی۔ اور حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کے مدارج کیوں انہیں حاصل نہیں ہوتے؟ یقیناً اس کی وجہ زمانہ کے مامور اور امام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا انکار ہے! کیونکہ کامل دین اور کامل کتاب کا حامل ہونے کے باوجود جو شخص بھی "امام وقت" کا انکار کرتا ہے۔ وہ لاکھ اپنی علمی و عقلی استعداد ول کو استعمال کرے۔ روحانیت کی حلاوت سے بہرحال محروم کر دیا جاتا ہے۔ اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہی ہے۔ کہ اس کی موت "جاہلیت کی موت" ہوتی ہے۔ کاش مسلمان اس حقیقت کو سمجھیں اور امام وقت کی آواز پر کان دھریں۔ جو بانگ دہل اعلان کر

رہا ہے۔ کہ "جو مجھے چھوڑتا ہے۔ وہ اس کو چھوڑتا ہے۔ جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور جو مجھ سے پیوند کرتا ہے۔ وہ اسی سے کرتا ہے۔ جس کی طرف سے میں آیا ہوں۔ میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے۔ جو شخص میرے پاس آتا ہے۔ ضرور وہ اس روشنی سے حصہ لے گا۔ مگر جو شخص وہم اور بدگمانی سے دور بھاگتا ہے۔ وہ ظلمت میں ڈال دیا جائے گا۔ اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں۔ جو مجھ میں داخل ہوتا ہے۔ وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مگر جو شخص میری دیوار سے دور رہنا چاہتا ہے۔ ہر طرف سے اس کو موت درپیش ہے۔ اور اس کی لاش بھی سلامت نہیں رہے گی۔" (فتح اسلام صفحہ ۴۵)

(خاکسار خورشید احمد از لاہور)

خدا کے لئے کی ہوئی قربانی کبھی رائیگاں نہیں جاتی

دکن کے غیر معمولی اور قابل تعریف وعدے

فرمایا:-

"بے شک آج کل لوگوں کو مالی تنگیاں ہیں۔ قحط پڑا ہوا ہے۔ اور ضروریات زندگی نہایت گراں ہو گئی ہیں۔ مگر ہماری جماعت کا ۸۰ فیصدی حصہ زمینداروں پر مشتمل ہے۔ اور آجکل قحط کے ایام سے زمیندار متاثر نہیں ہوئے۔ بلکہ ان کے پاس پہلے سے بہت زیادہ روپیہ موجود ہے۔ اس لئے زمینداروں کا وہ طبقہ جو پہلے اس تحریک میں حصہ نہیں لے سکا۔ یا پہلے اس تحریک میں نمایاں حصہ نہیں لے سکا۔ اس کے لئے موقعہ ہے کہ وہ آج اپنے اخلاص اور ایمان کا ثبوت دے کر ایسا مقام حاصل کرے۔ جو ایمان اور سلوک کے راستہ میں اسے پہلے حاصل نہیں ہوا۔"

سب سے کم قربانی کرنے والی تاجر پیشہ لوگوں کی جماعت ہے۔ ان میں سے بعض کی سالانہ آمد ۲۵-۲۰-۳۰-۴۰-۵۰ ہزار روپیہ ہے مگر ان کا چندہ دیکھا جائے تو کسی کا ۵۰ ہوتا ہے کسی کا ۶۰ کسی کا ۱۰۰ اور کسی کا ۲۰۰ گویا وہ اپنی ایک ماہ کی آمد کا دسواں بلکہ پچاسواں حصہ خدا تعالےٰ کی راہ میں دیتے ہیں۔ جو درحقیقت ان لوگوں کے چندہ کی نسبت جو ملازم پیشہ ہیں۔ قربانی کے لحاظ سے سواں حصہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک ملازم جس رغبت۔ اخلاص اور محبت سے قربانی کرتا ہے۔ تاجر اس کے مقابلہ میں خدا تعالےٰ کے رجسٹر میں سواں بلکہ دو سواں حصہ لیتا ہے بے شک ہماری جماعت میں ایسے تاجر بھی ہیں۔ جو اپنی آمدنیوں کے مطابق بلکہ بعض دفعہ اپنی آمدنی سے بہت زیادہ قربانی کرتے ہیں۔ مگر وہ مستثنیٰ ہیں۔ زیادہ تر ہماری جماعت میں ایسے ہی تاجر ہیں۔ جو اپنی ذمہ داری کو محسوس نہیں کرتے۔ اور توکل کی کمی کی وجہ سے وہ اس خیال میں رہتے ہیں کہ اگر آج خدا تعالےٰ کی راہ میں کچھ دے دیا۔ تو کل کیا ہوگا۔ حالانکہ جو شخص خدا تعالےٰ کے لئے قربانی کرتا ہے۔ اس کی قربانی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔" وہ احباب جو زمیندار یا تاجر ہیں۔ وہ حضور کے ان ارشادات کو پڑھ کر تحریک جدید کے پہلے دور کے آخری سال کے لئے وہ قربانی کریں۔ جس کی نظیر ان کے گزشتہ سالوں میں سے کسی سال میں نہ مل سکے۔ اور ان کی یہ قربانی غیر معمولی ہو۔ ذیل میں نہایت شاندار غیر معمولی اضافے آپ کے پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) سیٹھ عبد اللہ دین صاحب سکندر آباد دکن آپ خدا کے فضل و کرم سے ہر سال پہلے سال سے نمایاں اضافہ کے ساتھ قربانی کرتے آ رہے ہیں سال دہم میں سکندر آباد کا وعدہ ۲۶۰۰ تھا۔ حضور کے خطبہ کو پڑھنے کے بعد آپ ۶۲۰۰ کا وعدہ بذریعہ تار فرماتے ہیں۔ جو گزشتہ سال سے دوگنا ہے۔

(۲) سیٹھ محمد اعظم محمد غوث صاحب حیدر آباد دکن آپ کا خاندان خدا کے فضل سے ہر سال تحریک جدید میں نمایاں اضافہ کرتا آ رہا ہے۔ اور سیٹھ محمد اعظم صاحب نے اپنے آپکو تحریک جدید کے کام کے لئے وقف کیا ہوا ہے۔ نہایت محنت اور تندہی سے نہ صرف وعدے ہی لیتے ہیں، بلکہ انکو وقت کے اندر سو فی صدی پورا کرتے ہیں۔ حضور کا خطبہ ملنے پر گزشتہ سال آپکے خاندان نے ۱۹۰۰ روپیہ دیا تھا۔ اور اس سال ۳۵۰۰ کا وعدہ بذریعہ تار حضور کے پیش کیا۔ جو تقریباً دوگنا ہے

(۳) چودھری محمد سعید صاحب نجمور و اسٹیٹ سندھ نے گزشتہ سے پیوستہ سالوں میں اضافہ کرتے ہوئے ۱۶۸ روپے ادا کئے تھے۔ اسی طرح سال نہم میں ان کا ۶۵۰ تھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

کشمیر۔ مولوی عبدالواحد صاحب نومبر کے پہلے تین ہفتوں کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اس عرصہ میں ۱۱ مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ بعض ٹریکٹ تقسیم کئے۔ دو خطبات جمعہ پڑھے۔ ۲۷ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ تربیتی درس دیا۔ خدا کے فضل سے دو افراد نے احمدیت قبول کی۔

مالابار۔ مولوی عبداللہ صاحب مالاباری نومبر کے پہلے تین ہفتوں کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ چھ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ ۱۰ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ تین لیکچر دیئے۔ کالی کٹ میں پیشوایان مذاہب کا جلسہ کیا۔

برہمن بڑیہ (بنگال) سید اعجاز احمد صاحب ۲۹ر اکتوبر سے ۱۸ر نومبر تک کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ چار مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ پانچ لیکچر مختلف مضامین پر دیئے۔ ۱۵۰ معززین اور افسران کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ تربیتی درس دیئے۔

حیدرآباد دکن۔ محمد عبدالصمد صاحب سیکرٹری تبلیغ حیدرآباد دکن لکھتے ہیں کہ ۱۸ر آذر ۱۳۵۳ ف بروز یکشنبہ جوبلی ہال میں جماعت احمدیہ کا ماہانہ تبلیغی جلسہ زیر صدارت مولوی مومن حسین صاحب معتمد مجلس انصاراللہ ہوا۔ جس میں علاوہ صدر صاحب کے مولوی عبدالقادر صاحب صدیقی نے "احمدیہ جماعت کے تبلیغی کارنامے" کے موضوع پر مبسوط تقریر کی۔

سانڈھن۔ مولوی بشیر احمد صاحب ۱۰ر اکتوبر سے ۱۰ر نومبر کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ اس عرصہ میں ۱۰ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ چالیس اصحاب کو انفرادی تبلیغ کی۔ ۲ لیکچر دیئے اور تین خطبات جمعہ پڑھے۔ بعض معزز دوست زیر تبلیغ ہیں۔

ضلع ہوشیارپور۔ مولوی محمد حسین صاحب مبلغ ۵ر نومبر سے ۹ر نومبر تک کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ اس عرصہ میں ۵ پبلک تقریریں کیں۔ ۱۳۷ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ بعض دوست احمدیت کے قریب ہیں۔

راولپنڈی۔ مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ نومبر کے پہلے تین ہفتوں کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اس عرصہ میں ۷ لیکچر دیئے۔ ۳۶ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ چک لالہ اور صدر راولپنڈی کا دورہ کیا۔ اس عرصہ میں ۷ر نومبر کو جلسہ پیشوایانِ مذاہب کیا جس میں مختلف مذاہب کے بانیوں کی سیرت پر تقاریر کی گئیں۔

بجلی کی رَو بند ہوجانے سے اخبار کی ترسیل میں تاخیر

۱۰ر دسمبر کی صبح کو عین اسوقت جبکہ الفضل چھپنا شروع ہوتا ہے۔ بجلی کی رو بند ہوگئی۔ مقامی دفتر سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ بجلی کی رو دھاریوال سے ہی بند تھی۔ چنانچہ قریباً چھ گھنٹہ تک متواتر رو بند رہی۔ جس کی وجہ سے کل کا اخبار (نمبر ۲۹۰) بروقت شائع نہ ہوسکا۔ اور اسکی ترسیل میں تاخیر واقع ہوگئی۔

ہمیں افسوس ہے کہ محکمہ کے ارباب اختیار نے اس علم کے باوجود کہ الفضل کی چھپائی کا کام صبح شروع ہوتا ہے۔ عین اسوقت بجلی کی رو بند کردی اور پھر متواتر کئی گھنٹے تک بند رکھی۔ حالانکہ لاہور میں انہی دنوں جبکہ خاص آرڈر کے ماتحت پرائیویٹ کارخانوں وغیرہ میں بجلی کی سپلائی بند کی گئی۔ تو ایسی حالت میں بھی روزانہ شائع ہونیوالے اخبارات کے مطابع کو اس سے مستثنےٰ رکھا گیا۔ اور ان میں باقاعدہ کام ہو رہا ہے۔ محکمہ بجلی کے مقامی کارکن اگر پہلے اطلاع دے دیتے۔ تو ہم رو کے بند ہونے سے قبل ہی اخبار چھاپ لینے کی کوشش کرتے۔ مگر افسوس کہ انہوں نے ایسا بھی نہ کیا۔

اسقاط کا مجرب علاج

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ ۱۲ر۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر ۱۲ر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اولؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

۲۱ر دسمبر سے ۴ر جنوری تک خاص رعایت

کوئن ٹیبلٹ

ملیریا کیلئے نہایت مفید ثابت ہوچکی ہے! دو روپیہ میں ایکسو بیس ٹکیہ

کوئن گولڈن پلز

نہایت بیش قیمت اجزاء سے مرکب طاقت کی بےنظیر گولیاں دو روپیہ میں بارہ

ایک بار ضرور آزمائیں!

قادیان میں ہر مشہور دکان سے مل سکتی ہیں!

دی کوئن سٹورز قادیان

بنگال کے لئے سٹاکسٹ

فرینک راس اینڈ کمپنی لمیٹڈ کلکتہ

سرنور کی طرح ہر ایک فریفتہ ہو رہا ہے

بچوں کا شربت

بچوں کو تندرست و توانا بناکر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ بدہضمی۔ دانت نکلنے کی تکلیف، بےچینی، لاغری، قے، دست پیچش۔ کھانسی۔ سوکھا۔ بخار۔ قبض۔ نیند نہ آنا۔ کمی خون وغیرہ کو دور کرکے وزن کو بھی بفضل خدا بڑھاتا ہے۔ ڈیڑھ ماہ کی عمر سے لے کر تین سال تک متواتر استعمال کراتے رہیں۔ گرائپ واٹر اور دیگر تمام ایجادوں سے بڑھ کر ثابت نہ ہو۔ تو ہم ذمہ وار۔ قیمت شیشی دو اونس آٹھ آنہ۔ چار اونس ایک روپیہ

ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

تریاق معدہ۔ معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دور کرنے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کے لئے لاثانی دوا ہے۔ قیمت ۴۰ ٹکیاں عہ پیکنگ و محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

نہایت باموقعہ اراضیات

قابل فروخت

۱۔ محلہ دارالانوار میں شہر سے بالکل قریب اڑھائی کنال کا ایک قطعہ دونوں طرف راستہ ہے قابل فروخت ہے۔

۲۔ محلہ دارالفتوح میں ایک کنال کے دو قطعات ریتی چھلہ کے بالکل قریب بیس فٹ کے راستہ پر قابل فروخت ہیں۔

۳۔ محلہ دارالبرکات شرقی میں چند باموقع قطعات بھی قابل فروخت ہیں

۴۔ محلہ دارالانوار سے آگے کچھ فاصلہ پر قریباً ساڑھے پانچ کنال کا قطعہ قابل فروخت ہے۔

ضرورتمند احباب ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

نمبر ۳ معرفت مینجر صاحب الفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت وصیتیں جلد کریں

گذشتہ جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وصیت کی اہمیت جماعت کے سامنے رکھی۔ اور بتایا تھا۔ کہ وصیت حاوی ہے اس تمام نظام پر جو اسلام نے قائم کیا ہے۔ اور فرمایا تھا کہ وصیت کے ساتھ اسلام کی موجودہ ترقی کا بہت حد تک تعلق ہے۔ پس احباب وصیت کرنے میں جلدی کریں۔ تا اسلام کی ترقی جلد سے جلد ہو۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو تقریر وصیت کے متعلق فرمائی تھی۔ چونکہ وہ بعض وجوہ کی بنا پر ابھی تک شائع نہیں ہو سکی۔ اس لئے حضور کے اپنے الفاظ ہی اس بارہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

"غرض جیسا کہ میں نے بتایا ہے وصیت حاوی ہے تمام نظام پر جو اسلام نے قائم کیا ہے بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ وصیت کا مال صرف لفظی اشاعت اسلام کے لئے ہے۔ مگر یہ بات درست نہیں۔ وصیت لفظی اشاعت اور عملی اشاعت دونوں کے لئے ہے۔ جس طرح اس میں تبلیغ شامل ہے۔ اسی طرح اس میں اس نئے نظام کی تکمیل بھی شامل ہے۔ جس کے ماتحت ہر فرد بشر کی باعزت روزی کا سامان مہیا کیا جائیگا۔ جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا۔ تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہوگی۔ بلکہ اسلام کے منشا کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا۔ اور دکھ۔ درد۔ اور تنگی کو دنیا سے انشاء اللہ مٹا دیا جائے گا۔ یتیم بھیک نہ مانگے گا۔ بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی۔ بے سامان پریشان نہ پھریگا۔ کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی۔ جوانوں کا باپ ہوگی۔ عورتوں کا سہاگ ہوگی۔ اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ سے مدد کریگا۔ اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا۔ بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہیگا نہ غریب۔ نہ قوم قوم سے لڑے گی۔ بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔"

اس اقتباس سے وصیت کی اہمیت اظہر من الشمس ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے کمال تفصیل کے ساتھ وصیت کے فوائد کو بیان فرما دیا ہے۔ اسی تفصیل کے پیش نظر جماعت نے جلسہ سالانہ کے بعد کثرت سے وصیتیں کیں۔ اور بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیا۔ مگر اب کچھ عرصہ سے پھر جمود سا طاری ہے۔ بہت ہی کم وصایا موصول ہو رہی ہیں۔ تمام دوستوں کو چاہیئے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کے پیش نظر جلدی سے جلدی وصیتیں کریں۔ تا وہ اس کے فوائد سے جلد متمتع ہوں۔

اب پھر جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ بہت سے احمدی اپنے دیار محبوب کی زیارت کے لئے آئیں گے۔ ان کو چاہیئے کہ اپنی نیتوں اور اعمال کا محاسبہ کر کے جلدی سے جلدی وصیت کر دیں۔ اور جنہوں نے پہلے وصیتیں کی ہوئی ہیں۔ وہ مسابقت کی روح کو برقرار رکھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو اس میں حصہ لینے کی توفیق مرحمت فرما دے۔ کیونکہ جماعت کی تعداد کے پیش نظر ابھی موصیوں کی تعداد بہت ہی کم ہے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

پشاور ۱۰ دسمبر۔ افغانستان کی وزارت معارف نے کابل کے مدارس میں اردو کو غیر ملکی زبان کے طور پر داخل درس کر دیا ہے اور ٹریننگ کالج میں اردو کو لازمی مضمون قرار دیا گیا ہے۔

زود جام عشق

یہ وہ مشہور نسخہ ہے جسے اُمراء استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بڑے بڑے اجزاء مشک تاتار۔ ایرانی زعفران کشتہ شنگرف۔ اور سنکھیا کا تیل ہیں۔ ہمارا دعوےٰ ہے۔ کہ ہماری تیار کردہ گولیاں اجزاء کے خالص اور اعلیٰ ہونے کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ قوت اور پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر دوا ہے۔

قیمت ایک روپیہ کی چھ گولیاں

ملنے کا پتہ

طبیہ عجائب گھر قادیان پنجاب

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ جرمنی کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ آج موٹر تارپیڈو نے ہالینڈ کے پاس جرمن جہازوں کے ایک قافلہ پر حملہ کیا جرمن جرنیل رومیل جٹ لینڈ میں قلعہ بندیوں کا ملاحظہ کر رہا ہے۔ جن ملکوں میں جرمنوں کا قبضہ ہے۔ ان میں بے چینی بڑھتی جا رہی ہے۔

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ اٹلی میں اگلے مورچوں کی خبر ہے کہ آٹھویں فوج کسکارا کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اور ایڈریاٹک کے کنارے آہستہ آہستہ ترقی کر رہی ہے۔ مورو دریا کے شمال میں کئی اہم مورچوں پر ہماری فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ پانچویں فوج نے بھی کئی اور اہم پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ پہاڑیاں روم جانے والی سڑک کے پاس پاس ہیں۔

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ کیف کے مغرب میں جرمن بڑے بڑے ٹینکوں کے ساتھ حملے کر رہے ہیں۔ جنہیں روک دیا گیا ہے۔ جرمنی اس محاذ پر بہت نقصان اٹھا رہا ہے۔ پچھلے دنوں بہت سے ٹینک اس نے حملہ میں جھونک دئے۔ جنہیں سے ۲۵۰ تین دن میں تباہ کر دئے گئے۔ باوجود ٹینکوں سے سخت حملے کرنے اور بہت نقصان اٹھانے کے آگے نہیں بڑھ سکے۔ ڈنیپر کے موڑ پر بھی ہماری فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ زنامنکا کے جنکشن کو اور خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ جو کہ قریباً چاروں طرف سے گھر گیا ہے۔ جرمنوں کے لئے بھاگنے کے لئے صرف ایک ریلوے لائن باقی رہ گئی ہے۔

واشنگٹن ۱۰ دسمبر۔ بحرالکاہل جنوبی میں واریو پر اتحادی فوجوں کا قبضہ ہو گیا ہے آسٹریلوی فوجیں بھاگتے ہوئے جاپانیوں کا تعاقب کر رہی ہیں۔ بھاگتے ہوئے جاپانیوں کے ایک حصہ کو راستہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ آسٹریلوی فوجیں شہر میں کمان کی طرح پھیلتی جا رہی ہیں۔ واریو جاپانیوں کو کمک پہنچانے کا بہت بڑا اڈہ تھا۔ دوسرے دستے بوگا کے پاس دشمن کا صفایا کر رہے ہیں۔ دشمن کی اس چھاؤنی پر متواتر دس دن سے گولہ باری کی جا رہی ہے۔ گلبرٹ کے جزیروں اور مارشل کے جزیروں پر گولہ باری کی گئی۔

چنگکنگ ۱۰ دسمبر۔ چین سے پچاس ہزار روپیہ بنگال کی امداد کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

لاہور ۱۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب میں آل انڈیا مسلم لیگ کے ممبروں کی کل تعداد ۲۷۰ ہے۔ ان میں سے ۲۵۰ اجلاس کراچی میں شامل ہونگے۔ ملک خضر حیات وزیر اعظم پنجاب۔ میاں عبد الحی اور سردار شوکت حیات خاں بھی شریک ہوں گے۔

کراچی ۱۰ دسمبر۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ حیدرآباد سندھ نے لواری کے میلہ کو جہاں حج کی نقل اتاری جاتی تھی۔ پچھلے سال کی طرح اب کے بھی بند کر دیا ہے۔ اور پیر لواری کو وہاں جانے سے روک دیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۱۰ دسمبر۔ جن چیزوں پر گورنمنٹ نے کنٹرول کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان کے متعلق بیوپاریوں کی یہ تجویز پیش ہوئی۔ کہ تمام چیزوں پر کنٹرول نہ کیا جائے۔ بلکہ چیدہ چیدہ چیزوں پر کیا جائے۔ لیکن حکومت کے نزدیک یہ ضروری ہے کہ تمام لوگوں کی ضرورت کی ہر چیز پر کنٹرول کیا جائے تاکہ کسی کو شکایت نہ ہو کہ حکومت نے فلاں چیز کو چھوڑ دیا ہے اور فلاں طبقہ سے رعایت کی ہے۔

لاہور ۱۰ دسمبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے کپڑے کے سوداگروں کو یاد دلایا ہے کہ بلا مہر کپڑا بیچنے کی آخری تاریخ ۱۲ دسمبر ہے۔ گورنمنٹ ہند اب اس مہلت میں اضافہ کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ اگر اس تاریخ کے بعد بلا مہر کا کپڑا ملا۔ تو وہ ضبط کر لیا جائیگا۔ اور ممکن ہے کہ ایسے دکانداروں کا لائسنس بھی منسوخ کر دیا جائے۔

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دیجائیں جن کا نام

"ہمدرد نسواں"

ہے تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب